www.ilmidunya.com

PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION FOR RECRUITMENT TO THE POSTS OF PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE, ETC - 2016

SUBJECT: URDU (PAPER-II)

TIME ALLOWED: THREE HOURS — **MAXIMUM MARKS: 100**

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر جامع مضمون لکھیں۔ **20 نمبر**

(الف) پاک چین ۔اقتصادی راہداری (ب) قومی زبان: ترقی اور یک جہتی کی علامت

(ج) محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی (د) توہم پرستی اور ہمارا معاشرہ

(و) ماحولیاتی آلودگی اور اس سے بچاؤ کی تدابیر

سوال نمبر 2۔ ڈسٹرکٹ پولیس افسر کی جانب سے انسداد دہشت گردی کے لئے ماتحت افسران کے نام خط لکھیئے۔ **10 نمبر**

سوال نمبر 3۔ 9/11 کے اردو کے افسانوی ادب پر اثرات کا جائزہ لیجیے۔ **15 نمبر**

یا

میر امن کی "باغ و بہار" جدید اردو نثر کا سنگِ میل ہے۔ دلائل کے ساتھ تائید یا تردید کیجیے۔

سوال نمبر 4۔ بیسویں صدی کی ادبی تحریکوں سے متعلق اپنا نقطۂ نظر بیان کیجیے۔ **15 نمبر**

یا

"اقبال ایک شاعر سے زیادہ ایک تحریک کا درجہ رکھتے ہیں۔" اپنے موقف سے آگاہ کیجیے۔

سوال نمبر 5۔ مندرجہ ذیل اشعار کی مناسب تشریح کریں۔ شاعر کا نام بھی لکھیں۔ **15 نمبر**

پہنچا جو آپ کو تو میں پہنچا خدا کے تئیں — معلوم اب ہوا کہ بہت میں بھی دور تھا
آتش بلند دل کی نہ تھی ورنہ اے کلیم — یک شعلہ برق خرمنِ صد کوہِ طور تھا
منعم کے پاس قاقم و سنجاب تھا تو کیا — اُس رند کی بھی رات گزر گئی جو عور تھا

یا

تم سے بے جا ہے مجھے اپنی تباہی کا گِلہ — اس میں کچھ شائبۂ خوبیِ تقدیر بھی تھا
تو مجھے بھول گیا ہو تو پتہ بتلا دوں — کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا
پیشے میں عیب نہیں رکھیے نہ فرہاد کو نام — ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں میر بھی تھا

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 6- مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح نظم کے حوالے سے کریں۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام تحریر کیجیے۔ **15 نمبر**

آیا ہمارے دیس میں اک خوش نوا فقیر — آیا اور اپنی دھن میں غزل خواں گزر گیا
سُنسان راہیں خلق سے آباد ہو گئیں — ویران مے کدوں کا نصیبہ سنور گیا
تھیں چند ہی نگاہیں جو اُس تک پہنچ سکیں — پر اُس کا گیت سب کے دلوں تک اُتر گیا

سوال نمبر 7- درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔ اس کا موزوں عنوان بھی تجویز کیجیے۔
10 نمبر

اردو بلاشبہ ایک مُرکب زبان ہے لیکن ہندی نژاد ہے۔ جس پر عربی، ترکی، فارسی اور انگریزی کے اثرات سب سے زیادہ ہیں۔ مختلف زبانوں کے الفاظ بنیادی عناصر کی صورت میں اس کثرت سے اور اس طرح اردو میں داخل ہو گئے ہیں کہ اب انھیں اس مرکب سے علیحدہ کرنا محال ہے اور شاید اسی وجہ سے اردو کا یہ مزاج بن گیا ہے کہ یہ دوسری زبانوں کے الفاظ اپنے اندر آسانی سے جذب کر لیتی ہے کہ اس میں ہر شخص کے لیے ایک انجانی سی کشش ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اردو جن زبانوں سے مل کر بنی ہے، ان تمام زبانوں کی بیشتر خوبیاں اس میں آ گئی ہیں۔ مثلاً: ہندی میں یہ خوبی ہے کہ اس کے الفاظ نرم و شیریں اور کومل ہیں اور ان میں ایک دل آویزی موجود ہے۔ عربی میں جو فصاحت و بلاغت ہے وہ کسی دوسری زبان میں نہیں۔ فارسی میں شیرینی کے ساتھ ساتھ ایک شان ہے۔ چنانچہ یہ تمام خوبیاں اردو میں موجود ہیں۔